## سوال

(508)عقیدہ تناسخ کی وضاحت قرآن کی روشنی میں

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے فلسفہ کے استاد نے کہا ہے کہ روح ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل ہوجاتی ہے۔ کیا یہ صحیح ہے؟ اگر یہ صحیح ہے تو یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ جس روح کو عذاب ہویا اس کا محاسبہ ہورہا ہو' وہ منتقل ہوجائے یہ تو دوسرے انسان کا محاسبہ ہوگا؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے استاد کا یہ کہنا صحیح نہیں کہ روح ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل ہوجاتی ہے۔ اس مسئلہ میں یہ آیت بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔

وَإِذ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنى ءادَمَ مِن ظُهورِهِم ذُرِّيَّتَهُم وَأَشهَدَهُم عَلىٰ أَنفُسِهِم أَلَستُ بِرَبِّكُم ۖ قالوا بَلىٰ ۛ شَهِدنا ۛ أَن تَقولوا يَومَ القِيـٰمَةِ إِنّا كُنّا عَن هـٰذا غـٰفِلينَ ﴿١٧٢﴾... الأعراف

''اور جب تیرے رب نے بنی آدم سے ان کی پشتوں میں سے ان کی اولاد کو نکالا اور انہیں خود ان پر گواہ بنایا (اور ان سے فرمایا) کیا میں تمہارا رب نہیں؟ انہوں نے کہا 'کیوں نہیں' ہم گواہی دیتے ہیں (ہم نے یہ اس لئے تمہیں بنادیا ہے) مبادا تم قیامت کے دن کہو کہ ہم تو اس سے بے خبر تھے۔''

اس آیت کی تشریح اس حدیث سے ہوتی ہے جو امام مالک رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ''موطا'' میں روایت کی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے متعلق سوال کیا گیا:

وَإِذ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنى ءادَمَ مِن ظُهورِهِم ذُرِّيَّتَهُم وَأَشهَدَهُم عَلىٰ أَنفُسِهِم أَلَستُ بِرَبِّكُم ۖ قالوا بَلىٰ ۛ شَهِدنا ۛ أَن تَقولوا يَومَ القِيـٰمَةِ إِنّا كُنّا عَن هـٰذا غـٰفِلينَ ﴿١٧٢﴾... الأعراف

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''میں نے کسی کو جناب رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کرتے سنا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(إِنَّ اللهَ تَعَالَى خَلَقَ آدَمَ ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ بِيَمِينِهِ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّتَهُ ' فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلَاءِ لِلْجَنَّةِ وَبِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَعْمَلُونَ ' ثُمَّ مَسَحَ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّتَهُ ' فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلَاءِ لِلنَّارِ وَبِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ يَعْمَلُونَ)

''اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو پیدا کیا' پھر ان کی پشت پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرا اور اس سے آپ ﷺ کی اولاد کو نکالا اور فرمایا: ''میں نے یہ لوگ جنت کے لئے پیدا کئے ہیں' یہ جنتیوں والے عمل

کریں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی پشت پر ہاتھ پھیرا اور اس سے آپ ﷺ کی اولاد کو نکالا اور فرمایا: ''میں نے یہ لوگ جہنم کے لئے پیدا کئے ہیں اور یہ جہنمیوں والے عمل کریں گے۔''1

(1111111 مسند احمد تحقیق احمد شاکر حدیث نمبر: ۳۱۱۔ مؤطا امام مالک حدیث نمبر: ۸۹۸۔ سنن ابی داؤد حدیث نمبر: ۴۷۰۳۔ جامع ترمذي حدیث نمبر: ۵۰۷۱۔ مستدرک حاکم ج: ۱، ص: ۲۷، ج: ۲، ص: ۳۲۴، ۵۴۴۔ ''الشریعة'' آجري حدیث نمبر: ۱۷۱۔ الرواعلی الجمیة تصنیف ابن منده حدیث نمبر: ۲۸۔)

ابن عبدالبر رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں، اس مفہوم کی دیگر احادیث بہت سی سندوں سے عمر بن خطاب، عبداللہ بن مسعود، علی بن ابی طالب، ابوہریرہ اور دیگر صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم اجمعین) سے ثابت ہیں اور اس پر اہل سنت والجماعت کا اجماع ہے۔ علمائے اہل سنت کہتے ہیں کہ ایک جسم سے دوسرے جسم میں روح کی منتقلی کا مذہب ''تناسخ'' کا عقیدہ رکھنے والے کا قول ہے اور وہ کافرترین لوگ ہیں اور ان کا یہ قول انتہائی باطل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

# فتاویٰ دارالسلام

## ج1

## محدث فتویٰ